الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر 6841 نام عبدالکریم
فتوی نمبر پتہ
تاریخ 8/13/2009 موضوع لوح وقلم
ای میل کاتب محمد طاہر مسعود

لوح وقلم کیا ھیں - کیا جس طرح ھماری زبان وھاتھ سب کچھ جانتے جو ھم کرتے ھیں کیا اسی طرح لوح وقلم بھی سب جانتے ھیں جو قلم سے لکھا گیا وہ قلم کے علم میں ھے اور جو لوح پر لکھا گیا وہ لوح کے علم میں ھے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

لوح وقلم کی پوری حقیقت تو ان کے بنانے والے رب ہی کو معلوم ہے۔ البتہ احادیث وآثار سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرما کر اس سے فرمایا کہ "لکھو"۔ اس نے عرض کیا: "کیا لکھوں؟" ارشاد ہوا: "قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے، وہ سب لکھو۔" چنانچہ اس نے وہ سب لکھ دیا۔

فی مشکوۃ المصابیح: عن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اول ما خلق اللہ القلم فقال لہ اکتب قال ما اکتب قال اکتب القدر فکتب ما کان وما ھو کائن الی الابد رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب اسنادا (باب الایمان بالقدر، ص۲۱)۔

بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ قلم نور کا ہے۔ چنانچہ علامہ آلوسی لکھتے ہیں

فی روح المعانی: عن معاویۃ بن قرۃ یرفعہ ان نون لوح من نور والقلم قلم من نور یجری بما ھو کائن الی یوم القیامۃ الخ (سورۃ القلم، الجزء التاسع والعشرون، ص۲۰)۔

لوح کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ لوح سفید موتی کی ہے۔ جس کی لمبائی آسمان وزمین کے درمیانی فاصلہ کے بقدر اور چوڑائی مشرق ومغرب کے درمیانی فاصلہ کے بقدر ہے۔ اس کے کنارے موتی اور یاقوت کے ہیں اور سامنے کا حصہ سرخ یاقوت کا ہے۔ وہ عرش سے بندھی ہوئی ہے۔

فی روح المعانی تحت قولہ تعالی فی لوح محفوظ: ھذا ھو اللوح المحفوظ وھو علی ما روی عن ابن عباس والعھدۃ علی الراوی لوح من درۃ بیضاء طولہ ما بین السماء والارض وعرضہ ما بین المشرق والمغرب وحافتاہ الدر والیاقوت ودفتاہ یاقوتۃ حمراء وقلمہ نور وھو معقود بالعرش (الجزء الثلاثون، سورۃ البروج، ص۱۶۸)۔

لوح کے بارے میں اس کے علاوہ کچھ اور روایات بھی ہیں جن کے اجمالی تذکرہ کے بعد علامہ آلوسی رح نے بہت شاندار فیصلہ فرمایا ہے کہ ہمارا کام اس پر ایمان لانا ہے۔ باقی اس کی ماہیت اور کیفیت کتابت اور دیگر چیزوں سے متعلق بحث ہمارے ذمہ نہیں

(جاری ہے)

فی روح المعانی: وجاء فیه اخبار غیر ذلك ونحن نؤمن به ولا یلزمنا البحث عن ماهیته وکیفیة کتابته ونحو ذلك (ایضاً)۔

اس لیے لوح وقلم پر اجمالی ایمان کافی ہے۔ ان کی تفصیل میں جانا فعل عبث ہے۔ احادیث طیبہ میں اس سے منع کیا گیا ہے۔

وفی مشکوۃ المصابیح: عن علی بن الحسین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حسن اسلام المرأ ترکہ مالا یعنیہ رواہ مالك واحمد ورواہ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ والترمذی والبیہقی فی شعب الایمان عنہما (باب حفظ اللسان والغیبۃ والشتم ص۴۱۳)۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

محمد طاہر مسعود عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۴/۷/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۴ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۶ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

رئیس

۶۸۴۱

۲۴/۶/۱۰